40واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

پیر 27 اگست 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبکاری و محصولات

ضلع چنیوٹ، پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کی تفصیلات

*7552: سید حسن مرتضیٰ: کیاوزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے پانچ سالہ بنیاد پر سروے کیا جاتا ہے؟

(ب) ضلع چنیوٹ کا سروے برائے پراپرٹی ٹیکس آخری بار کب کیا گیا، سروے کے لئے کیا طریقہ کار اپنایا گیا، علاقہ وائز تمام تفصیل مع نام آفیسر سروے کنندہ ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے پانچ سالہ بنیاد پر سروے کیا جاتا ہے۔

(ب) ضلع چنیوٹ کا سروے آخری بار سال 2001-2000 میں کیا گیا۔

سروے کا طریقہ کار

سروے کے لئے پنجاب اربن (Immovable) پراپرٹی ٹیکس رولز 1958 (11-7) کی پیروی کی گئی جو کہ درج ذیل ہے:-

1. عوام کو سروے کے لئے نوٹس جاری کئے گئے۔
2. فارم (پی ٹی 4) کے ذریعے کرایہ داری اور جائیداد کی تفصیل مانگی گئی۔
3. گھر گھر جاکر جائیداد کا سروے کیا گیا۔
4. ڈرافٹ ویلیوایشن جدول / شیڈول تیار کیا گیا۔
5. عوام کی معلومات / رہنمائی کے لئے ڈرافٹ ویلیوایشن جدول / شیڈول شائع کیا گیا۔
6. 30 دنوں کے اندر اعتراضات وصول کئے گئے۔
7. اعتراضات کی سماعت کی گئی۔

8. اعتراضات کو دور کیا گیا۔

9. حتمی ویلیوایشن لسٹ تیار کی گئی۔

ریٹنگ ایریا چنیوٹ کو بمطابق سروے دو سرکل ہائے پراپرٹی ٹیکس میں منقسم کیا گیا سرکل نمبر 1 (چنیوٹ) کا سروے مسٹر افتخار احمد انسپکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن چنیوٹ اور سرکل نمبر II کا سروے رانا خوشنود احمد خان انسپکٹر نے زیر نگرانی صدیق ریاض AETO کیا، اس وقت ضلع چنیوٹ ضلع جھنگ کی تحصیل تھی اور جھنگ میں اس وقت فرمان مسعود ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر تعینات تھے۔سرکل نمبر 1 مندرجہ ذیل بلاک پر مشتمل ہے:۔

بلاک نمبر II, III, IV, V, VI, VII,VIII,VIIIA اور زرعی زمین شامل ہے۔

سرکل نمبر II بلاک نمبر I, IA, IIA, IX, X, XA, XI, XII, XIII,XIV,XV اور زرعی زمین بھی شامل ہے جبکہ ریٹنگ ایریا چناب نگر پانچ بلاکس میں تقسیم کیا گیا ہے۔بلاک نمبر I, II, III, IV, V اس کا سروے 2004-2005 کو رانا خوشنود احمد خان انسپکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، مسٹر فرحت محبوب عالم AETO (ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر) نے کیا اس وقت ضلع جھنگ میں امجد علی خان ڈسٹرکٹ آفیسر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن تعینات تھے۔

ہر دو سرکل کے کمرشل جائیدادہائے پر کیٹیگری D اور E کا نفاذ کیا گیا جبکہ چناب نگر میں کیٹیگری C,D,E کا نفاذ کیا گیا۔

جبکہ ریٹنگ ایریا چنیوٹ کی رہائشی جائیدادہائے کمرشل اور ذاتی استعمال پر کیٹیگری E,F کا نفاذ اور چناب نگر میں کیٹیگری D,E,F,G کا نفاذ کیا گیا۔

ریٹنگ ایریا چنیوٹ اور چناب نگر کے محلہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 اگست 2012)</u>

ضلع چنیوٹ، محکمہ کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*7878: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں محکمہ ایکسائز کے کتنے دفاتر کس کس جگہ قائم ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں تفصیل گریڈ 16 اور اوپر کی فراہم کی جائے؟

(ج) ان دفاتروں میں کتنی کتنی گاڑیاں ہیں ان کے نمبر اور ماڈل بتائیں؟

(د) ان گاڑیوں کے 10-2009، 11-2010 کے دوران ہونے والے اخراجات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 3 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 8 فروری 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع چنیوٹ میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے دو دفاتر ہیں۔

1۔ دفتر ڈسٹرکٹ آفیسر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن واقع ٹاؤن ضلع چنیوٹ

2۔ سب آفس ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن واقع چمن عباس، چناب نگر ضلع چنیوٹ پر قائم ہیں۔

(ب) ان دفاتر میں کل 24 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

ڈسٹرکٹ آفس میں 22 اور سب آفس میں 02=24

گریڈ 16 کا =01

گریڈ 17 کا =01

(ج) ان دفاتر میں صرف ایک ہی گاڑی ہے۔ اس گاڑی کا نمبر FDY-5500 اور ماڈل 2000 ہے۔

(د) سال 10-2009 میں دفتر ہذا کو گاڑی الاٹ نہ کی گئی تھی۔ لہذا سال 11-2010 کے دوران ہونے والے اخراجات مبلغ -/86,000 روپے ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2011`)

ضلع سرگودھا گاڑیوں کی رجسٹریشن سے آمدن و دیگر تفصیلات

*8037: اعجاز احمد کاہلوں: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سرگودھا کو 10۔2009 اور 11۔2010 کے دوران گاڑیوں کی رجسٹریشن میں کل کتنی آمدن ہوئی؟

(ب) مذکورہ ضلع کے اس عرصہ کے دوران کتنے اخراجات ہوئے اور کن کن مدات میں خرچ کیے گئے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران اہلکاران وافسران نے محکمہ کی آمدنی بڑھانے کیلئے کیا کیا اقدامات اٹھائے اور ان اقدامات سے کتنی آمدنی میں اضافہ ہوا، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 10 فروری 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع سرگودھا کو مالی سال 10-2009 میں مبلغ -/27,390,599 (2 کروڑ 73 لاکھ 90 ہزار 5 سو 99) روپے اور مالی سال 11-2010 کے مبلغ -/30,830,523 (3 کروڑ 8 لاکھ 30 ہزار 5 سو 23) روپے گاڑیوں کی رجسٹریشن کی مد میں آمدن ہوئی۔

(ب) ضلع سرگودھا میں مالی سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران جتنے اخراجات ہوئے ان کی مدوار تفصیل درج ذیل ہے:۔

مد	مالی سال 10-2009	سال 11-2010
تنخواہ	مبلغ -/556,680 (5 لاکھ 56 ہزار 6 سو 80) روپے	مبلغ -/678,383 (6 لاکھ 78 ہزار 3 سو 83) روپے
پٹرول	مبلغ -/267,508	مبلغ -/205,252

	(2لاکھ 67ہزار 5سو 8)روپے	(2لاکھ 5ہزار 2سو 52)روپے
مرمت گاڑیاں	مبلغ-/31,925 (31ہزار 9سو 25)روپے	مبلغ-/20,807 (20ہزار 8سو 7)روپے
ٹیلی فون	مبلغ-/108,285 (1لاکھ 8ہزار 2سو 85)روپے	مبلغ-/159,147 (1لاکھ 59ہزار 1سو 47)روپے
گیس	مبلغ/31,094 (31ہزار 94)روپے	مبلغ-/34,897 (34ہزار 8سو 97)روپے
بجلی	مبلغ/69,234 (69ہزار 2سو 34)روپے	مبلغ-/92,897 (92ہزار 8سو 97)روپے
متفرق	مبلغ-/347,424 (3لاکھ 47ہزار 4سو 24)روپے	مبلغ/247,835 (2لاکھ 47ہزار 8سو 35)روپے
ٹوٹل	مبلغ-/1,412,150 (14لاکھ 12ہزار 1سو 50)روپے	مبلغ/1,439,218 (14لاکھ 39ہزار 2سو 18)روپے

(ج)مذکورہ عرصہ کے دوران محکمہ کی آمدن بڑھانے کے لئے درج ذیل اقدامات اٹھائے گئے۔

1. بغیر رجسٹریشن گاڑیوں کی ٹریفک پولیس کے ساتھ مل کر روڈ چیکنگ کی جا رہی ہے۔
2. گاڑیوں کی رجسٹریشن کمپیوٹرائزڈ کی گئی ہے اور پرانے ریکارڈ کو پوسٹ ٹرانزیکشن کے وقت اپ ڈیٹ کیا جا رہا ہے۔کمپیوٹرائزیشن کی وجہ سے گاڑیوں کی رجسٹریشن کے رجحان میں اضافہ ہوا ہے۔
3. بغیر رجسٹرڈ گاڑیوں کی رجسٹریشن کے لئے اخبارات میں تشہیری مہم چلائی گئی۔

ان اقدامات کی وجہ سے گاڑیوں کی رجسٹریشن کی مد میں پچھلے سالوں سے اضافہ ہوا ہے۔

مالی سال10-2009 میں مبلغ -/8,074,356(80لاکھ 74ہزار3سو56)روپے

اور مالی سال 11-2010 میں مبلغ -/3,439,924(34لاکھ 39ہزار

9سو24)روپے اضافہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2جنوری2012)

لاہور میں موٹر سائیکل رکشہ کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8109: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور میں موٹر سائیکل رکشہ کی کل کتنی تعداد ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور میں چلنے والے موٹر سائیکل رکشے زیادہ تر نو عمر بچے چلاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 8دسمبر2010 تاریخ ترسیل 19فروری2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) دفتر موٹر رجسٹرنگ اتھارٹی لاہور میں رجسٹرڈ موٹر سائیکل رکشوں کی کل تعداد

2994ہے۔

(ب) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29اپریل2011)

ضلع جہلم، موٹر رجسٹریشن برانچ میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8460: جناب محمد فیاض: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع جہلم میں موٹر رجسٹریشن برانچ میں کتنے ملازمین کام کررہے ہیں؟
(ب) مذکورہ ضلع میں سال 09-2008 اور سال 10-2009 کے دوران موٹر رجسٹریشن کی مد میں کتنی آمدنی ہوئی؟
(ج) ان سالوں کے دوران کتنی گاڑیاں رجسٹر ہوئیں؟
(د) ان دو سالوں کے دوران کتنی گاڑیاں جعلی کاغذات پر رجسٹریشن کراتے ہوئے پکڑی گئیں؟
(ہ) مذکورہ عرصہ کے دوران کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بنا پر کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 18 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع جہلم میں موٹر رجسٹریشن برانچ میں 05 ملازمین کام کررہے ہیں۔

(ب) برائے سال 09-2008 ---- مبلغ

49,555,164 روپے (4 کروڑ 95 لاکھ 55 ہزار ایک سو 64 روپے

برائے سال 10-2009 ------ مبلغ 51,573,198 روپے (5 کروڑ 15 لاکھ 73 ہزار ایک سو 98 روپے

(ج) برائے سال 09-2008 ------ 11658 گاڑیاں

برائے سال 10-2009 ------ 12900 گاڑیاں

(د) NIL

(ہ) NIL

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2011)

ضلع جہلم، گریڈ 16 اور اوپر کی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8461: جناب محمد فیاض: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ای ٹی او آفس جہلم میں گریڈ16اوراوپر کی کتنی اسامیاں گریڈ وائز ہیں؟
(ب)ان اسامیوں پر تعیناتی کے لئے تعلیمی قابلیت اور دیگر شرائط بیان فرمائیں؟
(ج)ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی بیان کریں؟
(د) کتنے ملازمین کے خلاف یکم جنوری 2009سے آج تک کس کس بنا پر شکایات موصول ہوئیں ان کے نام، عہدہ اور جگہ تعیناتی بیان کریں؟
(ہ) کتنے ملازمین کو یکم جنوری 2009سے آج تک جو جو سزائیں دی گئیں، تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 18جنوری 2011تاریخ ترسیل 29اپریل 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات
(الف)ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس جہلم میں گریڈ16اوراوپر کی کل تین اسامیاں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

گریڈ	تعداد	نام اسامی
17	01	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر
16	02	اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر

(ب)ان اسامیوں پر تعیناتی کے لئے تعلیمی قابلیت اور دیگر شرائط بمطابق پنجاب ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ سروسز رولز 1980کی تفصیل درج ذیل ہے:-
(1)اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر (AETO)
انسپکٹرز گریڈ14کو سنیارٹی کم فٹنس کی بنیاد پر بطور AETO گریڈ16میں ترقی دے کر تعینات کیا جاتا ہے۔
(2)ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر (ETO)

I-ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر گریڈ17 کی 40% اسامیوں کو پبلک سروس کمیشن کی سفارشات پر محکمہ کی مجاز اتھارٹی صوبہ بھر میں خالی اسامیوں پر تعینات کرتی ہے۔ مطلوبہ تعلیمی قابلیت، گریجویشن اور عمر کی حد 25 سال ہے۔

II-بقیہ 60% اسامیوں میں سے 90% کوٹہ برائے AETO جو سنیارٹی کم فٹنس کی بنیاد پر ترقی پا کر ETO تعینات کئے جاتے ہیں۔

III- 5% کوٹہ برائے سپرنٹنڈنٹ /اسسٹنٹ / سٹینو گرافر جو کہ ڈویژنل ڈائریکٹوریٹ اور 5% کوٹہ برائے ڈائریکٹوریٹ، جنرل کے انہی ملازمین جوان عہدوں پر پانچ سال سے کام کر رہے ہوں اور محکمانہ امتحان پاس کیا ہو کو سلیکشن کی بنیاد پر ترقی دے کر ETO تعینات کیا جاتا ہے۔

(ج) ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام	عہدہ	گریڈ	عرصہ تعیناتی
اورنگزیب خان AETO	ETO (اضافی چارج)	17	14-03-2012 سے تاحال
اورنگزیب خان	AETO	16	28-10-2011 سے تاحال
خالی	AETO	16	

ای ٹی او (ETO) کی چھ خالی اسامیوں کی بھرتی کا معاملہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے پاس ہے جیسے ہی کمیشن کی سفارشات موصول ہوتی ہیں مذکورہ خالی اسامی پر تعیناتی کر دی جائے گی جہاں تک AETO کی خالی اسامی کا تعلق ہے تو یہ خالی اسامی بھی انسپکٹرز کے درمیان سے سنیارٹی کم فٹنس کی بنیاد پر متعلقہ ڈیپارٹمنٹل پروموشن کمیٹی کی سفارشات پر ترقی دے کر پر کر دی جائے گی۔

(د) اس عرصہ کے دوران کسی بھی ملازم کے خلاف کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(ہ) اس عرصہ کے دوران کسی بھی ملازم کے خلاف کوئی کارروائی نہ ہوئی ہے اور نہ سزا دی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مئی 2012)

ضلع وہاڑی، موٹر رجسٹریشن برانچوں کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*8717: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں موٹر رجسٹریشن برانچ کے کل کتنے دفاتر ہیں؟

(ب) ان میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ج) اس سے حکومت کو سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنی آمدن ہوئی ہے؟

(د) ان دو سالوں کے دوران نمبرز کی نیلامی سے حکومت کو کتنی آمدن ہوئی اور کس کس نمبرز کی نیلامی کی گئی، یہ نیلامی کس کی نگرانی میں ہوئی؟

(ہ) محکمہ ہذا موٹر رجسٹریشن سے آمدن بڑھانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2011 تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع وہاڑی میں موٹر رجسٹریشن کا ایک ہی دفتر ہے جو کہ دانیوال ٹاؤن عقب نادر سینما ء وہاڑی نزد جنرل بس سٹینڈ واقع ہے۔

(ب) موٹر رجسٹریشن برانچ میں 06 (چھ) ملازمین کام کر رہے ہیں۔

نام	عہدہ	کام
محمد اکرام	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	موٹر رجسٹرنگ اتھارٹی
طارق محمود بھٹی	اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	سپر وائزر
محمد ناصر خان	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر	اسپیکشن کاغذات
احمد فاروق یاسر	ڈیٹا انٹری آپریٹر	ڈیٹا انٹری

سرفراز احمد	جونیئر کلرک	ریکارڈ مرتب کرنا
محمد ثاقب اقبال	کانسٹیبل	ریکارڈ تیار کرنے میں مدد کرنا

(ج) اس سے حکومت کو جو آمدن ہوئی وہ سال وائز درج ذیل ہے۔

سال	آمدن
2009-10	مبلغ۔/30,111,372 روپے (3 کروڑ 1 لاکھ 11 ہزار 3 سو 72 روپے
2010-11	مبلغ۔/32,999,685 روپے (3 کروڑ 29 لاکھ 99 ہزار 6 سو 85 روپے

(د) ان دو سالوں کے دوران نمبرز کی نیلامی سے حکومت کو سال 10-2009 کے دوران مبلغ۔/310,200 روپے اور 11-2010 کے دوران مبلغ۔/44,200 روپے کی آمدن ہوئی اور جو نمبرز نیلام کئے گئے ان کی تفصیل جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہ نیلامیاں ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ملتان کی زیر نگرانی ہوئیں۔

(ہ) موٹر رجسٹریشن کی مد میں آمدن بڑھانے کے لئے روڈ چیکنگ کی جا رہی ہے۔ گاڑیوں کی

رجسٹریشن کا نظام

کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے۔ عوام کی آگاہی کے لئے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر کے ساتھ مشترکہ میٹنگ کی گئی ہے جس میں رجسٹریشن کی افادیت کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ کاؤنٹر پر بااخلاق عملہ تعینات کیا گیا ہے جس کی وجہ سے سال 10-2009 کی آمدن مبلغ۔/30,111,372 روپے سے بڑھ کر 11-2010 میں۔/32,999,685 روپے ہے جو کہ پچھلے سال کی نسبت مبلغ۔/2,888,313 روپے سے زائد آمدن ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2012)

لاہور جم خانہ کلب سے پراپرٹی ٹیکس کی وصولی و دیگر تفصیلات

*9160: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا محکمہ ،لاہور جم خانہ کلب سے پراپرٹی ٹیکس وصول کرتا ہے اگر ہاں تو سال 09۔2008، 10۔2009 اور 11۔2010 کے دوران کتنا پراپرٹی ٹیکس وصول کیا گیا؟

(ب) اس کلب کا رقبہ کتنا ہے؟

(ج) اس کلب کا ریٹنگ ایریا کون سا ہے؟

(د) اس کلب سے کس ریٹ سے ان سالوں کے دوران ٹیکس وصول کیا گیا؟

(ہ) کیا اس کلب کو ان سالوں کے دوران کوئی ٹیکس معاف کیا گیا ہے تو کتنا ٹیکس معاف کیا گیا؟

(و) یہ ٹیکس کس اتھارٹی نے معاف کیا؟

(ز) کیا حکومت معاف کردہ ٹیکس وصول کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 3 جون 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) جی ہاں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن لاہور جم خانہ کلب سے پراپرٹی ٹیکس وصول کرتا ہے۔

10۔2009 میں پہلی مرتبہ پنجاب اربن (Immovable) پراپرٹی ٹیکس ایکٹ 1958 کی دفعہ 9 کے تحت مورخہ 2009۔07۔01 کو اس کی تشخیص کی گی اور مبلغ۔/819,734 روپے پراپرٹی ٹیکس وصول کیا گیا اور 11۔2010 میں مبلغ۔/1,413,585 روپے پراپرٹی ٹیکس وصول کیا گیا۔

(ب) اس کلب کا کل رقبہ بمطابق پراپرٹی ٹیکس ریکارڈ 25 ایکڑ ہے۔

(ج) اس کلب کا ریٹنگ ایریا لاہور III ہے۔

(د) اس کلب سے اربن (Immovable) پراپرٹی ٹیکس ایکٹ 1958 کی دفعہ 3 کے تحت سالانہ تشخیص کا 25% ٹیکس وصول کیا گیا۔

(ہ)اس کلب کوار بن(Immovable) پراپرٹی ٹیکس ایکٹ 1958 کی دفعہ 4 کے تحت کوئی ٹیکس معاف نہ کیا گیا ہے۔

(و)اس کلب کوار بن(Immovable) پراپرٹی ٹیکس ایکٹ 1958 کی دفعہ 4 کے تحت کوئی ٹیکس معاف نہ کیا گیا ہے۔

(ز) جز"و"اور"ہ" کی روشنی میں جواب نہ میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2011)

ضلع راولپنڈی، محکمہ کی آمدن ودیگر تفصیلات

*9367: محترمہ نرگس فیض ملک: کیاوزیر آبکاری ومحصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی محکمہ ایکسائز کو سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنی آمدن کس کس مد سے ہوئی؟

(ب) محکمہ ہذا اس ضلع سے کل کتنے اداروں / فرموں سے ٹیکس وصول کر رہا ہے، کتنا ٹیکس ابھی تک وصول کرنا باقی ہے؟

(ج) محکمہ ہذا اس ضلع کے کس کس ہوٹل سے کس کس مد میں ٹیکس وصول کرتا ہے ان ہوٹلوں کے نام اوران سے دوسالوں کے دوران مدوائز وصول کردہ ٹیکس کی تفصیل بتائیں؟

(د) محکمہ ہذا کس کس ہوٹل سے پراپرٹی ٹیکس وصول کر رہا ہے ان ہوٹلوں کا کل رقبہ بتائیں اور ان سے دوسالوں کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی مد میں وصول کردہ رقم کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 6 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 16 جون 2011)

جواب

وزیر آبکاری ومحصولات

(الف) سال 2010-2009 اور 2011-2010 کی آمدن کی تفصیل "مد" Levy Wise درج ذیل ہے:-

"مد" Levy	آمدن سال2009-10	آمدن سال2010-11
1-پراپرٹی ٹیکس	465,784,167 (46کروڑ57لاکھ84ہزار1سو67)	426,428,003 (42کروڑ64لاکھ28ہزار3)
11-تفریحی ٹیکس	1,414,148 (14لاکھ14ہزار1سو48)	49,367,883 (4کروڑ93لاکھ67ہزار8سو83)
111-ایکسائزڈیوٹی	322,043,650 (32کروڑ20لاکھ43ہزار6سو50)	383,042,950 (38کروڑ30لاکھ42ہزار9سو50)
Iv-پروفیشنل ٹیکس	30,971,958 (3کروڑ9لاکھ71ہزار9سو58)	29,291,771 (2کروڑ92لاکھ91ہزار7سو71)
V-ہوٹل ٹیکس	50,812,729 (5کروڑ8لاکھ12ہزار7سو29)	70,591,553 (7کروڑ5لاکھ91ہزار5سو53)
Vi-موٹرٹیکس	330,059,755 (33کروڑ59ہزار7سو55)	341,162,663 (34کروڑ11لاکھ62ہزار6سو63)
کل میزان	1,201,086,407 (1ارب20کروڑ10لاکھ86ہزار4سو7	1,299,884823 (1ارب29کروڑ98لاکھ84ہزار8سو23)

(ب) محکمہ ہذانے جن اداروں / فرموں سے پروفیشنل ٹیکس وصول کیااور جن کے ذمہ بقایا جات ہیں ان کی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہوٹل کے نام ان سے وصول کردہ دو سالوں کی مدوائز تفصیل جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ ہذانے دو سالوں کے دوران جن ہوٹلوں سے پراپرٹی ٹیکس وصول کیا ان کا نام، رقبہ اور وصول کردہ پراپرٹی ٹیکس کی تفصیل جھنڈی "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اگست 2012)

ضلع گوجرانوالہ، محکمہ کی آمدن و دیگر تفصیلات

*9368: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ محکمہ ایکسائز کی موٹر ٹیکس، پروفیشنل ٹیکس، ایکسائز ڈیوٹی اور ہوٹل ٹیکس کی سال 10۔2009 اور 11۔2010 کی آمدن بتائیں؟

(ب) ان سالوں کا اس ضلع میں کتنا ٹیکس ابھی وصول کرنا ہے؟

(ج) ضلع ہذا میں ایکسائز ڈیوٹی اور ہوٹل ٹیکس کن کن سے کتنا کتنا وصول کیا گیا ہے اور کتنا ابھی باقی ہے؟

(د) محکمہ ہذا ہوٹل ٹیکس اور ایکسائز ڈیوٹی کس شرح سے اور کن کن سے وصول کرنے کا مجاز ہے؟

(ہ) ان کی وصولی کیلئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 16 جون 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع گوجرانوالہ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی سال 10-2009 اور 11-2010 کی آمدن درج ذیل ہے:-

	2009-10	2010-11
موٹر ٹیکس	مبلغ-/160,813,741 روپے (16 کروڑ 8 لاکھ 13 ہزار 7 سو 41)	مبلغ-/163,207,016 روپے (16 کروڑ 32 لاکھ 7 ہزار 16)
پروفیشنل ٹیکس	مبلغ-/13,675,964 روپے (1 کروڑ 36 لاکھ 75 ہزار 9 سو 64)	مبلغ-/14,174,251 روپے (1 کروڑ 41 لاکھ 74 ہزار 2 سو 51)

ایکسائز ڈیوٹی	مبلغ-/4,589,810روپے (45لاکھ89ہزار8سو10)	مبلغ-/5,508,134روپے (55لاکھ8ہزار1سو34)
ہوٹل ٹیکس	مبلغ-/1,658,913روپے (16لاکھ58ہزار9سو13)	مبلغ-/2,404,671روپے (24لاکھ4ہزار6سو71)
ٹوٹل	مبلغ۔/ 180,738,428روپے (18کروڑ7لاکھ38ہزار4سو28)	مبلغ-/185,294,072روپے (18کروڑ52لاکھ94ہزار72)

(ب)ان سالوں کے ضلع گوجرانوالہ میں درج ذیل بقایاجات ہیں:-

	2009-10	2010-11
موٹر ٹیکس	مبلغ-/1,342,222روپے (13لاکھ42ہزار2سو22)	مبلغ -/4,322,930روپے (43لاکھ22ہزار9سو30)
پروفیشنل ٹیکس	مبلغ-/362,400روپے (3لاکھ62ہزار4سو)	مبلغ-/1,077,549روپے (10لاکھ77ہزار5سو49)
ایکسائزڈیوٹی	NIL	NIL
ہوٹل ٹیکس	NIL	NIL
ٹوٹل	مبلغ-/1,704,622روپے (17لاکھ4ہزار6سو22)	مبلغ-/5,400,479روپے (54لاکھ4سو79)

(ج)ضلع ہذامیں ایکسائزڈیوٹی جن سے وصول کی گئی ہے تفصیل درج ذیل ہے:-

	2009-10	2010-11
1-پی آرون (پرمٹ شراب ملکی غیر مسلم)	مبلغ-/89,890روپے (89ہزار8سو90)	مبلغ-/73,054روپے (73ہزار54)

2- L-17 لائسنس زہر آلود سپرٹ	مبلغ-/2,388,680روپے (23لاکھ 88ہزار 6سو80)	مبلغ-/3,693,940روپے (36لاکھ 93ہزار 9سو40)
3-پرمٹ گولی افیم (عادی مریض)	مبلغ-/385,100روپے (3لاکھ 85ہزار 1سو)	مبلغ-/ 276,120روپے (2لاکھ 76ہزار 1سو20)
4- L-42 D اور L-42 J پرمٹ برائے ہومیوپیتھک کیمسٹ و پریکٹیشنرز	مبلغ-/1,726,140روپے (17لاکھ 26ہزار 1سو40روپے	مبلغ-/1,465,020روپے (14لاکھ 65ہزار 20روپے)
ٹوٹل	مبلغ-/4,589,810روپے (45لاکھ 89ہزار 8سو10)	مبلغ-/5,508,134روپے (55لاکھ 8ہزار 1سو34)

مزید یہ کہ ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں کوئی بقایاجات نہ ہیں۔
ضلع ہذا میں ہوٹل ٹیکس جن سے وصول کیا گیا ہے تفصیل درج ذیل ہے:-

نام ہوٹل	سال 2009-10	سال 2010-11
1- شیلٹن ہوٹل	مبلغ-/551,495روپے (5لاکھ 51ہزار 4سو95)	مبلغ-/568,864روپے (5لاکھ 68ہزار 8سو64)
2-رائل گارڈن	مبلغ-/363,581روپے (3لاکھ 63ہزار 5سو81)	مبلغ-/340,090روپے (3لاکھ 40ہزار 90)
3-لیپاری ہوٹل	مبلغ-/64,496روپے (64ہزار 4سو96)	مبلغ-/64,992روپے (64ہزار 9سو92)
4-وی آئی پی ہوٹل	مبلغ-/84,552روپے	مبلغ-/75,522روپے

	(84ہزار5سو52)-	(75ہزار5سو22)
5-میرین ہوٹل	Nil	مبلغ-/530,040روپے (5لاکھ30ہزار40)
6-اکبر ریزاٹ	مبلغ-/201,226روپے (2لاکھ1ہزار2سو26)	مبلغ-/391,903روپے (3لاکھ91ہزار9سو3)
7-حمزہ ہوٹل	مبلغ-/372,222روپے (3لاکھ72ہزار2سو22)	مبلغ-/61,701روپے (61ہزار7سو1)
8-لارڈ ہوٹل	مبلغ-/104,613روپے (1لاکھ4ہزار6سو13)	مبلغ-/-/125,070روپے (1لاکھ25ہزار70)
9-ڈریم ہوٹل	مبلغ-/20,932روپے (20ہزار9سو32)	مبلغ-/22,720روپے (22ہزار7سو20)
10-نیو گوجرانوالہ	مبلغ-/59,109روپے (59ہزار1سو9)	مبلغ-/12,268روپے (12ہزار2سو68)
11-ٹاور ہوٹل	مبلغ-/32,520روپے (32ہزار5سو20)	مبلغ-/34,490روپے (34ہزار4سو90)
12-علی ہوٹل	مبلغ-/14,480روپے (14ہزار4سو80)	مبلغ-/20,260روپے (20ہزار2سو60)
13-پنجاب ہوٹل	مبلغ-/46,220روپے (46ہزار2سو20)	مبلغ-/48,913روپے (48ہزار9سو13)
14-گرینڈ ہوٹل	مبلغ-/55,930روپے (55ہزار9سو30)	مبلغ-/35,594روپے (35ہزار5سو94)
15-سٹی ٹاپ ہوٹل	مبلغ-/22,567روپے	مبلغ -/25,244روپے

	(22ہزار5سو67)	(25ہزار2سو44)
ٹوٹل وصولی	مبلغ۔/1,658,913روپے (16لاکھ58ہزار9سو13)	مبلغ-/2,404,671روپے (24لاکھ4ہزار6سو71)

مزید یہ کہ ہوٹل ٹیکس کی مد میں کوئی بقایاجات نہ ہیں-

(د)ہوٹل ٹیکس کمرہ کرایہ کا8% کے حساب سے ہوٹل انتظامیہ سے وصول کرنے کا مجاز ہے اور ایکسائزڈیوٹی درج ذیل شرح سے وصول کرنے کا مجاز ہے:-

1-پی آرون(پرمٹ شراب ملکی غیر مسلم)	50/monthروپے فی لائسنس
2- L-17لائسنس تھوک وپرچون فروش زہر آلود سپرٹ	22روپے فی گیلن
3-پرمٹ گولی افیم(عادی مریض)	8روپے فی گولی
4- L-42 DاورL-42 J پرمٹ برائے ہومیوپیتھک کیمسٹ وپریکٹشنرز	75روپے فی گیلن

(ہ)ان کی وصولی کے لیے25ملازمین کام کررہے ہیں-

موٹر ٹیکس	18ملازمین
پروفیشنل ٹیکس	4ملازمین
ایکسائزڈیوٹی	1ملازم
ہوٹل ٹیکس	2ملازمین

<u>(تاریخ وصولی جواب20ستمبر2011)</u>

<u>ضلع راولپنڈی، موٹر رجسٹریشن برانچ میں کام کرنے والے ملازمین کی تفصیلات</u>

*9615: <u>محترمہ نرگس فیض ملک:</u> کیاوزیرآبکاری ومحصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی موٹر رجسٹریشن برانچ میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب) ان میں سے کتنے ملازمین کے خلاف اس وقت کس کس بناء پر محکمانہ کارروائی ہو رہی ہے؟

(ج) کتنے ملازمین کے خلاف جعل سازی سے گاڑیاں رجسٹرڈ کرنے کی شکایات ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د) موٹر رجسٹریشن آفس میں تعینات ملازمین کو سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنی رقم بطور تنخواہ اور ٹی اے / ڈی اے ادا کی گئی؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع راولپنڈی کی موٹر رجسٹریشن برانچ میں کل 50 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) موٹر رجسٹریشن برانچ میں تعینات 07 ملازمین کے خلاف جعلی گاڑیوں کی رجسٹریشن کی بنا پر بذریعہ حکم نمبری SOAI (E&T)/PF/9/S/2009 مورخہ 10-09-2011 مجاریہ دفتر سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، لاہور انکوائری جاری ہے۔ اشتیاق کیانی DEO گریڈ 12، احمد رضا چشتی DEO گریڈ 12، احمد شہباز وٹو گریڈ 14، ملک ناصر پرویز انسپکٹر گریڈ 14، شعیب انیس OPS گریڈ 07، احتشام الحق انسپکٹر گریڈ 14، محمد عرب جونیئر کلرک گریڈ 07

(ج)10 ملازمین کے خلاف جعل سازی سے گاڑیاں رجسٹر کرنے کی 04 شکایات ہیں۔
شکایت میں شامل اہلکاران وافسران کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل درج ذیل ہے۔
مزید یہ کہ ان کے خلاف PEEDA ACT 2006 کے تحت کارروائی ہو رہی ہے۔
1-سال 2010 میں ایک ٹیوٹا کرولا کار جس کا نمبر RIA-10/1274 بوگس کاغذات پر رجسٹر کرنے کی شکایت میں درج ذیل افراد شامل ہیں۔

1-ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر MRA	سرفراز عالم خان مغل	گریڈ 17
2 -ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر (OPS)	سلیم صادق بٹ	گریڈ 07
3-ڈیٹا انٹری آپریٹر	غلام مصطفیٰ	گریڈ 14
4-جونیئر کلرک	عامر مقصود بٹ	گریڈ 07

2-اشتیاق کیانی DEO کے خلاف گاڑی نمبری RIS-09-2058 کی جعلی رجسٹریشن کے سلسلہ میں شکایت موصول ہوئی۔

3-ملک یونس اقبال، (OPS) ETI، سلیم صادق بٹ (OPS) ETI اور اشتیاق کیانی DEO کے خلاف گاڑی نمبر RIA-11-98 کی جعلی رجسٹریشن کی شکایت موصول ہوئی۔

4-سلیم صادق بٹ، (OPS) ETI اور غلام مصطفیٰ DEO کے خلاف گاڑی نمبری RIA-10-1274 کی جعلی رجسٹریشن کی بنا پر شکایت موصول ہوئی۔

(د)

	سال 2009-10	2010-11	2011-12
تنخواہ	8,676,520/-	9,693,400/-	6,706,810/-

(86لاکھ 76ہزار 5سو 20)	(96لاکھ 93ہزار 4سو)	(67لاکھ 6ہزار 8سو 10)	

(تاریخ وصولی جواب 25اگست 2012)

ضلع بہاولنگر۔ پر کشش نمبرز کی نیلامی کی تفصیلات

*10305: جناب شوکت محمود بسراء: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں 2009اور 2010 میں پر کشش نمبرز کی کتنی دفعہ نیلامی کی گئی؟

(ب) ان میں سے کون کونسی نیلامی کس کس بناء پر منسوخ کی گئی اسکی وجوہات کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16جولائی 2011 تاریخ ترسیل 24اگست 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع بہاول نگر سال 2009اور 2010 میں پر کشش نمبرز کی نیلامی دونوں سال 4,4دفعہ کی گئی ہے۔

(ب) نیلامی ایک دفعہ بھی منسوخ نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14اکتوبر 2011)

لاہور: ایچی سن کالج میں بغیر این او سی میوزیکل شو کروانے کی تفصیلات

*10872: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ایچی سن کالج لاہور نے بغیر محکمہ ایکسائز کا این او سی حاصل کئے ماہ نومبر 2011 میں راحت فتح علی خان کا شو کروایا تھا؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ متذکرہ نے انہیں شوکاز نوٹس جاری کیا، اگر کیا تو کونسی تاریخ کو اور کس اتھارٹی کی منظوری سے جاری ہوا؟
(ج) ایچی سن کالج لاہور کو بغیر این او سی حاصل کئے شو کرانے پر کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(تاریخ وصولی 23 نومبر 2011 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2012)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات
(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ایچی سن کالج لاہور نے محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کا این او سی حاصل کئے بغیر ماہ نومبر 2011 میں راحت فتح علی خان کا شو کروایا تھا۔
(ب) جی ہاں یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر لاہور نے مجاز اتھارٹی کلکٹر / ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن لاہور (ریجن۔بی) کی منظوری کے تحت مورخہ 2011-11-28 اور 2012-02-08 کو تفریحی ڈیوٹی کی ادائیگی کے شوکاز نوٹس جاری کئے
(ج) ایچی سن کالج لاہور کو بغیر این او سی حاصل کئے شو کرانے پر متعلقہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر لاہور نے مذکورہ شوکاز نوٹس جاری کیے جس پر پرنسپل ایچی سن کالج لاہور نے مبلغ دو لاکھ روپے تفریحی ڈیوٹی داخل خزانہ سرکار کروادی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2012)</u>

<u>سال 2011، محکمہ میں خالی اسامیاں و دیگر تفصیلات</u>

*10878: <u>محترمہ نگہت ناصر شیخ:</u> کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)سال 2011 میں محکمہ ایکسائز میں کل کتنی اسامیاں خالی تھیں؟
(ب)سال 2011 میں خالی اسامیوں کو کب پر کیا گیا نیز ان اسامیوں کو پر کرنے کے احکامات کس اتھارٹی نے اور کب دیئے؟
(ج)کیا یہ درست ہے کہ چیمبر زآف کامرس اور لوکل گورنمنٹ کے ماتحت کام کرنے والی ڈویلپمنٹ اتھارٹیز وفاقی محکمے پراپرٹی ٹیکس ادا کرنے کے حوالے سے استثنیٰ حاصل نہ ہونے کے باوجود ٹیکس ادا نہیں کر رہے؟
(د)کیا یہ درست ہے کہ لوکل گورنمنٹ کے ماتحت کام کرنے والی ڈویلپمنٹ اتھارٹیز وفاقی محکمے پراپرٹی ٹیکس ادا کرنے کے حوالے سے استثنیٰ حاصل نہ ہونے کی وجہ سے سال 2005 سے یہ محکمے 56.567 ملین کے ٹیکس ڈیفالٹر ہیں؟
(ہ)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ نے متذکرہ محکموں کا ٹیکس ابھی تک ادا کیوں نہیں کیا نیز ٹیکس نہ لینے کی وجوہات بیان کی جائیں اور کب تک ٹیکس کی وصولی عمل میں لائی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 23 نومبر 2011 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2012)

جواب

وزیر آبکاری ومحصولات
(الف)سال 2011 میں محکمہ ایکسائز میں کل 353 اسامیاں خالی تھیں کی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب)ان خالی اسامیوں کو سال 2011 میں پر کیا گیا۔ان اسامیوں کو پر کرنے کے احکامات جس اتھارٹی نے جب دیئے اس کی تفصیل جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج)یہ درست نہ ہے چیمبر زآف کامرس باقاعدگی سے پراپرٹی ٹیکس ادا کر رہا ہے۔البتہ پنجاب کی ڈویلپمنٹ اتھارٹیز کو پنجاب اربن (Immovable) پراپرٹی ایکٹ 1958 کی دفعہ 4(b) کے تحت 30-06-2002 تک معافی تھی۔بعد ازاں بذریعہ ترمیم ان پر پراپرٹی ٹیکس

یکم جولائی 2002 سے لاگو کر دیا گیا ہے جس کی وصولی مذکورہ ایکٹ کے تحت عمل میں لائی جا رہی ہے۔

(د) جواب جزو "ج" میں دے دیا گیا ہے۔

(ہ) جواب اثبات میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اگست 2012)

لاہور: پراپرٹی ٹیکس وصولی کی تفصیلات

*11927: **جناب محمد نوید انجم**: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ لاہور شہر میں کل کتنے افراد سے ایک لاکھ سے زائد کا پراپرٹی ٹیکس وصول کرنا ہے؟

(ب) ان سے پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا اختیار کس کے پاس ہے؟

(ج) مذکورہ افراد پر اپرٹی ٹیکس کتنے سالوں کا واجب الادا ہے؟

(د) ان سے کب تک یہ پراپرٹی ٹیکس وصول کر لیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2011 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2012)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) محکمہ لاہور شہر میں کل 971 افراد سے ایک لاکھ سے زائد کا پراپرٹی ٹیکس وصول کرتا ہے۔

(ب) ان سے پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا اختیار اسیسنگ اتھارٹی / اسسٹنٹ کولیکٹر کے پاس ہے۔

(ج) ان میں سے 158 افراد سے مالی سال 12-2011 کا پراپرٹی ٹیکس مبلغ -/21,413,688 (2 کروڑ 14 لاکھ 13 ہزار 6 سو 88) روپے واجب الادا ہے۔

(د)ان سے موجودہ مالی سال میں یہ پراپرٹی ٹیکس وصول کرلیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اگست 2012)

گجرات: ای ٹی او آفس میں تعینات ملازمین کی تفصیلات

*12363: میاں طارق محمود: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)ای ٹی او آفس گجرات میں کون کونسے گریڈ کی پوسٹیں ہیں یہ ملازمین کتنے عرصہ سے ان پوسٹوں پر تعینات ہیں؟

(ب) ملازمین جو عرصہ تین سال سے زائد ایک ہی جگہ پر تعینات ہیں اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2012 تاریخ ترسیل 23 مئی 2012)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف)ای ٹی او گجرات میں گریڈ وائز پوسٹوں کی تفصیل

1	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسرز	1
2	اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسرز	2
3	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹرز	15
4	اسسٹنٹ	1
5	سٹینو گرافر	1
6	سینئر کلرک	1
7	جونیئر کلرک	14
8	ہیڈ کانسٹیبل	2
9	کانسٹیبل	16
10	ڈرائیور	1

11	چوکیدار	1
	ٹوٹل	55

ملازمین کی تعیناتی کے عرصہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)چونکہ وہ ملازمین جو عرصہ تین سال سے زائد ضلع گجرات میں تعینات ہیں ان کے خلاف کسی قسم کی کوئی عوامی شکایت نہ ہوئی ہے اور ان کی کارکردگی نہایت تسلی بخش رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25اگست 2012)

لاہور — مقصود احمد ملک

25اگست 2012 — سیکرٹری

بروز پیر 27 اگست 2012 محکمہ آبکاری و محصولات کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	سید حسن مرتضیٰ	7878-7552
2	اعجاز احمد کاہلوں	8037
3	محترمہ راحیلہ خادم حسین	8109
4	جناب محمد فیاض	8461-8460
5	سردار خالد سلیم بھٹی	8717
6	جناب محمد نوید انجم	11927-9160
7	محترمہ نرگس فیض ملک	9615-9367
8	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	9368
9	جناب شوکت محمود بسراء	10305
10	محترمہ نگہت ناصر شیخ	10878-10872
11	میاں طارق محمود	12363